سَيَقُولُ

پارہ-2

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

السُّفَهَآءُ	سَيَقُوْلُ
نادان/بے وقوف	عنقریب کہیں گے

مِنَ النَّاسِ
لوگوں میں سے

وَلّٰىهُمْ	مَا
پھیر دیا انہیں	کس نے

الَّتِىْ	عَنْ قِبْلَتِهِمُ
وہ جو	ان کے قبلے سے

عَلَيْهَا	كَانُوْا
اس پر	تھے وہ

قُلْ
کہہ دیجیے

لِّلّٰهِ
اللہ ہی کے لئے ہیں

وَالْمَغْرِبُ	الْمَشْرِقُ
اور مغرب	مشرق

يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِىْ
وہ چاہتا ہے	جسے	وہ ہدایت دیتا ہے

مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى
سیدھے کے	راستے	طرف

رَسُوۡلًا

ایک رسول

ایک رسول بھیجا جو چار کام کرتا ہے

يَتۡلُوۡا | عَلَيۡكُمۡ | اٰيٰتِنَا

وہ تلاوت کرتا ہے | تم پر | آیات ہماری

وَيُزَكِّيۡكُمۡ

اور وہ پاک کرتا ہے تمہیں

وَيُعَلِّمُكُمُ | الۡكِتٰبَ

اور وہ تعلیم دیتا ہے تمہیں | کتاب

وَالۡحِكۡمَةَ

اور حکمت کی

فَاذۡكُرُوۡنِىۡۤ | اَذۡكُرۡكُمۡ

پس یاد کرو مجھے | میں یاد کروں گا تمہیں

وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ

اور شکر کرو میرا

وَلَا | تَكۡفُرُوۡنِ

اور نہ | تم ناشکری کرو میری

جس طرح کا ذکر ہم کریں گے ہمارا بھی ویسا ہی ذکر ہو گا

اسۡتَعِيۡنُوۡا

تم مدد مانگو

بِالصَّبۡرِ

ساتھ صبر

وَالصَّلٰوةِ

اور نماز کے

فَاسۡتَبِقُوا | الۡخَيۡرٰتِ

پس سبقت کرو | نیکیوں میں

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

اور البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں

بِشَیْءٍ

ساتھ کسی بھی چیز کے

وَالثَّمَرٰتِ	وَالْاَنْفُسِ	مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَنَقْصٍ	وَالْجُوْعِ	مِّنَ الْخَوْفِ
اور پھلوں سے	اور جانوں سے	مالوں سے	اور کمی (کر کے)	اور بھوک سے	خوف سے
پھل زندگی کا آخری نتیجہ ہوتا ہے۔ اس کا ضائع ہو جانا	اولاد کا فوت ہو جانا	مال ضائع ہونا		فاقہ یا جاب کا چلے جانا	دشمن، مستقبل کا خوف

الصّٰبِرِیْنَ	وَبَشِّرِ
صبر کرنے والوں کو	اور خوش خبری دے دیجیے

مصیبت آنے پر یا مصیبت کی بات یاد آنے پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ
اور وہ جو	ایمان لائے	زیادہ شدید ہیں	محبت کرنے میں	اللہ سے

↓

جو سب سے بڑا محبوب ہوتا ہے وہی اصل میں معبود ہوتا ہے

اگر اللہ کو معبود مانا ہے تو سب سے بڑھ کر محبت بھی اُسی سے کرنی چاہیے

جس کے ساتھ محبت ہوتی ہے اس کے لئے انسان بڑی بڑی قربانیاں کر جاتا ہے

باقی چیزوں کو پیچھے رکھتا ہے اُس کو آگے رکھتا ہے

اُس کی پسند نا پسند کو سامنے رکھتا ہے

حَلٰلًا	طَيِّبًا
حلال	پاکیزہ

کمانے کے دو اصول

- حلال
- طیب

قرآن کا علم

↓

باعث

- اللہ کی رضا ← جہنم سے نجات
- نیکیاں کمانے کے لئے ← عبادات
- دنیا اور آخرت کے فائدے ← ایمان میں اضافہ
- جنت کا حصول ← ہدایت
- قبر کا ساتھی ← شفاء اطمینان
- قیامت کے دن سفارش ← دلوں کو آباد

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

لکھ دیا گیا تم پر روزہ رکھنا

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ

جیسا کہ لکھ دیا گیا تھا ان پر جو

مِنْ قَبْلِكُمْ

تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

تاکہ تم متقی بن جاؤ

اَیَّامًا	مَّعۡدُوۡدٰتٍ
دن ہیں	گنے چنے

فَمَنۡ	كَانَ	مِنۡكُمۡ
تو جو کوئی	ہو	تم میں سے

مَّرِيۡضًا
مریض

اَوۡ
یا

عَلٰى سَفَرٍ
سفر پر

فَعِدَّةٌ	مِّنۡ اَيَّامٍ	اُخَرَ
تو گنتی پوری کرنا ہے	دنوں سے	دوسرے

وَعَلَى الَّذِيۡنَ	يُطِيۡقُوۡنَهٗ
اور ان پر جو	طاقت رکھتے ہوں اس کی

فِدۡيَةٌ	طَعَامُ	مِسۡكِيۡنٍ
فدیہ ہے	کھانا	ایک مسکین کا

فَمَنۡ	تَطَوَّعَ	خَيۡرًا
پھر جو کوئی	خوشی سے کرے	کوئی نیکی

فَهُوَ	خَيۡرٌ	لَّهٗ
تو وہ	بہتر ہے	اس کے لیے

وَاَنۡ	تَصُوۡمُوۡا
اور یہ کہ	تم روزہ رکھو

خَيۡرٌ	لَّكُمۡ
بہتر ہے	تمہارے لیے

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ
اگر	ہو تم	تم علم رکھتے

- چھوڑے گئے روزوں کی گنتی پورا کرنا لازم ہے۔
- روزہ کے فدیہ میں ایک وقت کا کھانا دینا لازم ہے اگر دو وقت کا دے دیں تو بہت اچھا ہے۔
- بھوک یا بیماری سے ڈر کر روزہ چھوڑ کر فدیہ کی طرف نہیں جانا چاہیے بلکہ روزہ رکھو، ہو سکتا ہے وہ بیماری ہی چلی جائے جس کے ڈر سے روزہ چھوڑ رہے ہو۔

انسان بہت سے غلط کام لاعلمی سے کر جاتا ہے جب علم آ جائے تو پھر عمل کرنا چاہیے

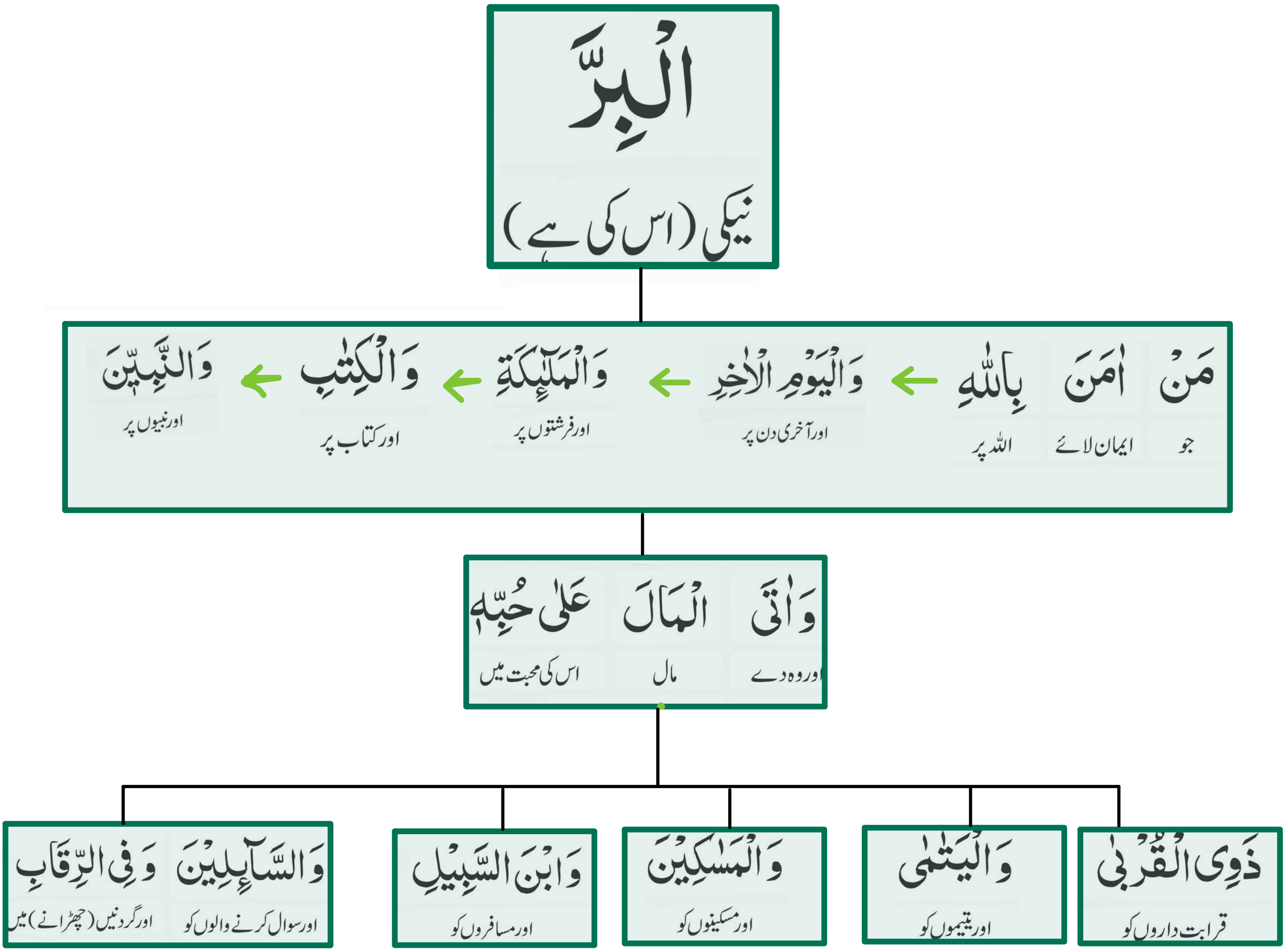
الْبِرَّ
نیکی (اس کی ہے)
مَنْ
جو
اٰمَنَ
ایمان لائے
بِاللّٰهِ
اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور آخری دن پر
وَالْمَلٰٓئِكَةِ
اور فرشتوں پر
وَالْكِتٰبِ
اور کتاب پر
وَالنَّبِيّٖنَ
اور نبیوں پر
وَاٰتَى
اور وہ دے
الْمَالَ
مال
عَلٰى حُبِّهٖ
اس کی محبت میں
ذَوِي الْقُرْبٰى
قرابت داروں کو
وَالْيَتٰمٰى
اور یتیموں کو
وَالْمَسٰكِيْنَ
اور مسکینوں کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ
اور مسافروں کو
وَالسَّآئِلِيْنَ
اور سوال کرنے والوں کو
وَفِي الرِّقَابِ
اور گردنیں (چھڑانے) میں

آیت البر
اس میں نیکی کا ایک جامع تصور دے دیا گیا ہے

وَعَسٰٓى
اور ہوسکتا ہے

تَكْرَهُوْا	اَنْ
تم ناپسند کرو	کہ

شَيْـًٔا
کسی چیز کو

لَّكُمْ	خَيْرٌ	وَّهُوَ
تمہارے لیے	بہتر ہو	اور وہ

وَعَسٰٓى
اور ہوسکتا ہے

تُحِبُّوْا	اَنْ
تم پسند کرو	کہ

شَيْـًٔا
کسی چیز کو

لَّكُمْ	شَرٌّ	وَّهُوَ
تمہارے لیے	بری ہو	اور وہ

لِاَنْفُسِكُمْ	وَقَدِّمُوْا
اپنے نفسوں کے لیے	اور آگے بھیجو

اللّٰهَ	وَاتَّقُوا
اللہ سے	اور ڈرو

مُّلٰقُوْهُ	اَنَّكُمْ	وَاعْلَمُوْٓا
ملاقات کرنے والے ہو اس سے	بے شک تم	اور جان لو

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ
طلاق	دوبارہے

فَاِمْسَاكٌۢ	بِمَعْرُوْفٍ
پھرروک لیناہے	ساتھ بھلے طریقے کے

اَوْ
یا

تَسْرِيْحٌۢ	بِاِحْسَانٍ
رخصت کردیناہے	ساتھ احسان کے

طلاق کا معنی آزاد چھوڑ دینا

طلاق دینے کا درست طریقہ

عورت جب حیض سے فارغ ہو تو جماع کے بغیر طہر کی حالت میں طلاق دی جائے گی.

حیض کی حالت میں طلاق نہ دی جائے

یا تین طلاقیں اکھٹی نہیں دینی چاہیے.

تین سے زیادہ کی تو ممانعت ہے

عورت کو تکلیف دینے سے بچنا چاہیے

آیت سکینت

وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ
اور کہا	انہیں	ان کے نبی نے

اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ
بے شک	نشانی	اس کی بادشاہت کی	کہ	آجائے گا تمہارے پاس	تابوت/صندوق

فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
جس میں	تسکین ہے	تمہارے رب کی طرف سے

وَبَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
اور باقی ماندہ	اس میں سے جو	چھوڑ گئے

اٰلُ مُوْسٰى
آل موسیٰ

وَاٰلُ هٰرُوْنَ
اور آل ہارون

تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اٹھائے ہوئے ہوں گے اسے	فرشتے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ
بے شک	اس میں	البتہ ایک نشانی ہے	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اگر	ہو تم	ایمان لانے والے

سکینت وہ اطمینان ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے۔

- سکینت بندے کو سکون اور وقار پر ابھارتی ہے۔
- خوف کے وقت انسان کے دل کو مضبوطی دیتی ہے فتنے اس کو ہلا نہیں سکتے
- آزمائشیں اس پر اثر انداز نہیں ہوتی
  غم انسان کو نہیں گھلاتے۔
- انسان کا ایمان و یقین اور بڑھ جاتا ہے

▫ جب انسان ان آیات کو سنتا اور پڑھتا ہے تو شیطانی حملوں اور بیماریوں سے نجات پاتا ہے۔

- بے قراری اور بے چینی کو دور کرتی ہے۔
- ایمان میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں 6 مقامات پر سکینت کا ذکر ہے

ایک سورت البقرۃ میں (248)

دو بار سورت التوبہ میں (40,26)

تین بار سورت الفتح میں (26,18,4)

یاد رکھنے کی باتیں

زندگی تبدیلیوں کا نام ہے ان پر پریشان ہونے کے بجائے اللہ کی رضا پر راضی رہیں

صحت، اولاد یا کسی اور طرح سے حالات کبھی بھی تبدیل ہو سکتے ہیں، جب تبدیلی آ جائے تو اس کو قبول کریں

یہ اللہ کا فیصلہ ہے اور اس میں بھی کوئی خیر ہے

اپنی زندگی کا مقصد بنائیں فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ نیکیوں میں دوڑ لگانی ہے

اپنی کمزوریوں کو جانیں، اپنے جذبات کو اپنی کمزوری نہیں بنانا ان کو کنٹرول کرنا ہے

کچھ لوگ، کچھ باتیں، کچھ چیزیں امتحان ہوتی ہیں ایسے حالات اور معاملات میں بہت محتاط رویہ اختیار کریں

مخلوق کی محبت اتنی زیادہ نہ ہو کہ وہ اللہ کی محبت سے بڑھ جائے ورنہ اللہ تعالیٰ اسی کے ذریعہ توڑے گا

خوش حال زندگی کا راز

ذکر، شکر، صبر ان تین کو نہ چھوڑیے، ان کو ہمیشہ یاد رکھیے۔ کبھی ذکر کی حالت میں ہونگے، کبھی نعمت ملنے پر شکر کی حالت میں، کبھی مشکل آنے پر صبر کے حالات میں ہونگے

دو طرفہ تعلقات ہی بہترین ہوتے ہیں

پارہ 2 سے یاد رہنے والی باتیں

1. زندگی تبدیلیوں کا نام ہے ان پر پریشان ہونے کی بجائے اللہ کی رضا پر راضی رہیں، قدم آگے بڑھانے چاہیئے تبدیلیوں کو قبول کریں۔
2. بعض لوگوں کے لیے کہا جاتا ہے کہ Change is death انکے لئے تبدیلی بہت بھاری ہوتی ہے۔
3. اپنی صحت، اولاد، یا کسی بھی دوسری چیز میں حالات کبھی بھی تبدیل ہو سکتے ہیں تو جب تبدیلی آجائے تو اسکو قبول کرلیں کہ یہ اللہ کا فیصلہ ہے اور اس میں بھی کوئی خیر ہے
4. اپنی زندگی کا مقصد بنائیں۔۔۔۔فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ, نیکیوں میں دوڑ لگانی ہے۔
5. اپنی کمزوریوں کو جانیں, اپنے جذبات کو اپنی کمزوری نہیں بنانا ان کو کنٹرول کرنا ہے۔
6. ان چیزوں کی لسٹ بنائیں جو میرے جذبات کو ایک دم بے قابو کر دیتی ہیں؟
7. کچھ لوگ، کچھ باتیں، کچھ چیزیں امتحان ہوتی ہیں ایسی سیچویشن اور معاملات میں بہت محتاط رویہ اختیار کریں۔
8. مخلوق کی محبت اتنی زیادہ نہ ہو کہ وہ اللہ کی محبت سے بڑھ جائے ورنہ اللہ تعالی اسی کے ذریعے توڑے گا۔
9. محبوب جسکی محبت اللہ سے بڑھ جائے وہ ہی فتنہ بنتا ہے وہی آزمائش ہوتی ہے، وہی پریشانی کا باعث بن جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالی کو اس پر غیرت آتی ہے کہ اسکا کوئی بندہ جسکو اس نے پیدا کیا اس نے سب کچھ دیا وہ اسے چھوڑ کر کسی اور کی طرف زیادہ متوجہ ہو جائے۔

10. **خوشحال زندگی کا راز**

ذکر، شکر، صبر, ان تین کو نہ چھوڑیے، ان کو ہمیشہ یاد رکھیے۔ کبھی ذکر کی حالت میں ہوں گے، کبھی نعمت ملنے پر شکر کی حالت میں، کبھی مشکل آنے پر صبر کی حالت میں ہونگے۔

11 دو طرفہ تعلقات ہی بہترین ہوتے ہیں۔ یک طرفہ تو ایک لٹکتی ہوئی رسی ہوتی ہے جسکو کوئی تھامنے والا نہیں

12 عقلمند شخص اللہ کا حکم مان لیتا ہے۔

پارہ سیقول

تحویل قبلہ: تبدیلی ایک امتحان ہے۔ موسم، جگہ، حالات کی تبدیلی کو زندگی میں خوشی سے قبول کرنا

اللہ کی خشیت: کسی بھی غلط کام کا ارادہ ہو تو اللہ کی خشیت کی وجہ سے چھوڑ دینا

آزمائش: کسی بھی امتحان میں امید اور شکر کو نہیں چھوڑنا

حلال وطیب: شیطان کے بہکاوے سے بچتے ہوئے کھانے پینے میں حلال وطیب اختیار کرنا

مفادات کا تصادم: معاشرے اور روایات کے ساتھ قرآنی تعلیمات کے تصادم کی صورت میں حق کا اتباع کرنا

نیکی کی اقسام: نیکی کے مختلف مواقع اختیار کر کے صدیق اور متقی کی صف میں شامل ہونا

فتنہ کا خاتمہ: نہ مال غنیمت، نہ کشور کشائی، جنگ فتنہ وفساد کے خاتمے کے لیے کرنا

نیکیوں میں سبقت: مومن کی زندگی کا مرکزی نقطہ نیکیوں میں آگے بڑھنا

اللہ کا ذکر: صحیح طریقے پر اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنا

صفاومروہ: بی بی ھاجرہ کے صبر کا صلہ، کسی بھی مشکل اور تنہا حالت میں رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا کہنا

حج وعمرہ: تقوی کے زادراہ کے ساتھ سفر کرنا اور پرامن رہنا

روزہ: فرض عبادت جس کے ذریعے تقوی کے حصول کی کوشش کرنا

قریب ہونا: اللہ بندے کے قریب ہے اس لیے ہر حال میں اسی سے دعا کرنا، اسی کو پکارنا

آخرت کی طلب: صرف دنیا طلبی میں نہ لگے رہنا، دنیا کی بھلائی کے ساتھ آخرت کی بھلائی مانگنا

ناپسند میں خیر ہونا: اللہ کا ہماری بھلائی کو ہم سے زیادہ جاننا، مرضی کے خلاف ہونے والے کاموں پر مایوس نہ ہونا

عقیدہ کی اہمیت: شادی بیاہ کے معاملات میں عقیدہ پر سمجھوتا نہ کرنا، کسی شرک کرنے والے سے زندگی کا اہم تعلق قائم نہ کرنا

قانون طلاق: طلاق دیتے ہوئے بھی احسان کا معاملہ کرنا، بھلے طریقے کے ساتھ ایک دوسرے سے جدا ہونا

بیوہ : چار ماہ دس دن عدت گزارنا اور پھر معروف طریقے سے نئے نکاح کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار رکھنا

خدمت دین: درست نیت، خوب محنت اور بہت دعا کے ساتھ نکلنا

آیئے نیکیوں میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں